دوسری سہ ماہی	جماعت: چہارم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 1
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 7	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب سوم: سیرتِ طیبہ ﷺ	سبق کا نام: سفرِ طائف

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- حضورِ اکرم خاتم النبیین ﷺ کے سفرِ طائف کا مقصد اور طائف کے سرداروں کے رویّے کے بارے میں جان سکیں۔
- سفرِ طائف کے واقعات پڑھ کر رسولِ کریم خاتم النبیین ﷺ کے صبر و تحمل اور برداشت کے بارے میں جان کر اس وصف کو اپنا سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو مکّہ میں اسلام کی تبلیغ کرتے ہوئے دس سال گزر چکے تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ تبلیغ اسلام کے لیے مکّہ سے طائف تشریف لے گئے، مگر انھوں نے نہ صرف دعوتِ حق کا انکار کر دیا بلکہ وہاں کے اوباش لڑکوں کو آپ خاتم النبیین ﷺ کے پیچھے لگا دیا، انھوں نے آپ خاتم النبیین ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کو پتھر مارے یہاں تک کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کے جوتے خون سے بھر گئے۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دُعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۲۳ سے متن "حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا طائف میں قیام" کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں طائف پہنچنے پر آپ خاتم النبیین ﷺ نے طائف کے تین بڑے سرداروں کو دینِ حق کی دعوت دی لیکن انھوں نے انکار کر دیا پھر آپ خاتم النبیین ﷺ نے شہر کے عام لوگوں کو اسلام کی دعوت دی مگر کوئی شخص آپ خاتم النبیین ﷺ کی بات سننے کو تیار نہ تھا۔ اُن سب کا ایک ہی جواب تھا

کہ آپ خاتم النبیین ﷺ یہاں سے چلے جائیں۔

- طلبہ کو بتائیں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے طائف میں کئی دن قیام فرمایا اور تبلیغِ اسلام کی دعوت دیتے رہے۔ واپسی پر شہر کے آوارہ اور اوباش لڑکوں نے آپ خاتم النبیین ﷺ کو پتھر مار مار کر زخمی کر دیا۔

آپ خاتم النبیین ﷺ اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انگوروں کے ایک باغ میں پناہ لی۔ وہیں پر آپ خاتم النبیین ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے مشکلات کو دور کرنے کی دُعا مانگی۔

- طلبہ کو بتائیں اس وقت ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ انتہائی غم کی کیفیت میں مبتلا تھے، چنانچہ حضرت جبریل علیہ السلام پہاڑوں کے فرشتے کے ساتھ حاضر ہوئے اور کہا کہ اگر آپ خاتم النبیین ﷺ حکم دیں تو اس شہر کو دونوں پہاڑوں کے درمیان میں رکھ کر تہہ و بالا کر دیں۔

آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا:

"مجھے اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی آنے والی نسلوں سے ایسے لوگ پیدا کرے گا جو صرف اللہ کی بندگی کریں گے۔" (صحیح بخاری، حدیث: ۳۲۳۱)

- طلبہ کو بتائیں سفرِ طائف کے واقعے سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مصائب اور مشکلات کو صبر و استقامت سے برداشت کرنا انبیاء کرام علیہم السلام کی سنّت ہے۔ اسوۂ حسنہ کا تقاضا ہے کہ ہم بھی صبر اور ثابتِ قدمی جیسی اعلیٰ اخلاقی صفات کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ اور تبلیغ اسلام کے لیے مصائب اور تکالیف کو خندہ پیشانی سے برداشت کریں۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
شریف الطبع	شَ۔رِیف۔طَبع	بھلامانس انسان، نیک انسان
مجمع	مَج۔مع	ہجوم۔بِھیڑ
بندگی	بَندَ گی	عبادت۔فرمانبرداری

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا تصوّر مختصراً دُہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو (ا) کا سوال (۳)، (۴) اور (۵) کا جواب طلبہ سے سنیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

کمرا جماعت میں طلبہ کو اس باغ کے بارے میں بتائیں جس میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ لی۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سوال 1: دیے گئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

ا۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے جس باغ میں پناہ لی وہ کس کی ملکیت تھا؟

____

____

۲۔ سفرِ طائف سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

____

____

سوال 2: حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ کے سفرِ طائف کے دوران پیش آنے والے واقعات کو تفصیل سے بیان کریں۔

____

____

____

____

____

دوسری سہ ماہی	جماعت: چہارم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 7	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب چہارم: اِخلاق و آداب	سبق کا نام: سادگی

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سادگی کا مطلب اور مفہوم سمجھ سکیں۔
- سادگی، بناوٹ اور تکلّف میں فرق سمجھ سکیں۔
- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی زندگی میں سادگی کی مثالوں سے آگاہ ہو سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو زندگی گزارنے کے لیے بہترین نظام دیا ہے، جس کا نام اسلام ہے۔ طلبہ کو بتائیں اسلام زندگی کے ہر مسئلے میں رہ نمائی کرتا ہے۔ دینِ اسلام ہمیں دکھاوے اور نمود و نمائش کی اجازت نہیں دیتا۔ ہر چیز میں میانہ روی اختیار کرنا سادگی کہلاتا ہے اور اسلام ہمیں انفرادی و اجتماعی زندگی میں سادگی کا حکم دیتا ہے۔ سادگی اللہ تعالیٰ کو پسند ہے جبکہ نمود و نمائش اور فضول خرچی اللہ تعالیٰ کی ناشکری کا سبب بنتی ہے۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۳۹ تا ۴۰ سے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں سادگی سے مراد ہے کہ دکھاوے اور فضول خرچی سے پاک زندگی گزاری جائے اور ضرورت کے مطابق میانہ روی کے ساتھ خرچ کیا جائے۔ انھیں بتائیں سادگی کا متضاد تکلّف اور بناوٹ ہے۔ بناوٹ کا مطلب ہے کہ اپنے آپ کو وہ ظاہر کرنا یا دکھانا جو حقیقت میں نہ ہو۔
- طلبہ کو بتائیں دینِ اسلام ہمیں کھانے، پینے اور تمام جائز اور بنیادی ضروریات کو پوری کرنے کی مکمل آزادی دیتا ہے۔ اسلام ہمیں سادگی اپنانے کا درس دیتا ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی زندگی ہمارے

لیے بہترین نمونہ ہے۔آپ خاتم النبیین ﷺ کی زندگی سادگی کی مثالوں سے بھری پڑی ہے۔آپ خاتم النبیین ﷺ کا ارشاد ہے: ترجمہ: بے شک سادگی ایمان کا حصہ ہے۔(سنن ابی داؤد: ۴۱۶۱)

آپ خاتم النبیین ﷺ نے اپنی اُمت کو ان تمام کاموں سے دُور رہنے کا حکم دیا جو فخر و غرور کا باعث بنتے ہیں۔آپ خاتم النبیین ﷺ نے ٹیک لگا کر کھانا کھانے سے منع فرمایا۔ مردوں کو ریشمی لباس اور سونے کے زیورات پہننے سے منع فرمایا۔ خود بھی آپ خاتم النبیین ﷺ نے کبھی تکلّف سے کام نہ لیا۔آپ خاتم النبیین ﷺ سادہ لباس زیب تن فرمالیتے، گھر میں جو چیز کھانے کے لیے میسّر ہوتی وہ کھانے میں کوئی عار محسوس نہ کرتے۔

- طلبہ کو تاکید کریں کہ ایک مسلمان ہونے کے ناطے ہم پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ
نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کریں اور اپنی زندگی میں سادگی کو ہر ممکن طریقے سے اپنائیں۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: 5منٹ

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
میانہ روی	م۔یا۔نہ۔رَ۔وِی	کفایت شعاری۔اعتدال
نمود و نمائش	نَ۔مو۔دونُ۔ما۔اِش	دکھاوا
نفیس	نَ۔فیس	عمدہ۔قیمتی

اعادہ: 2منٹ

پڑھائے گئے سبق کا تصوّر مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: 6منٹ

مشق جزو(ا) کے پہلے دو سوالات کے جوابات طلبہ سے زبانی سنیں۔

گھر کا کام: 2منٹ

پڑھائے گئے سبق کو گھر میں دہرائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ: 5منٹ

طلبہ کو سادگی کا حقیقی مفہوم سمجھائیں اور انھیں ہدایت دیں کہ اسے اپنی کاپیوں پر خوشخط لکھیں۔

دوسری سہ ماہی	جماعت: چہارم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 7	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ
باب چہارم: اخلاق و آداب		سبق کا نام: سادگی	

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سادگی کے فوائد و ثمرات سے آگاہ ہو سکیں۔
- عملی زندگی میں سادگی اپنا سکیں اور نمود و نمائش سے دور رہ سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں زندگی کے ہر معاملے میں میانہ روی اختیار کرنے سے انسان بہت سی آفتوں سے بچ جاتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے ہمیشہ سادہ زندگی بسر کی اور مسلمانوں کو بھی سادگی اختیار کرنے کا حکم دیا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے سادگی کو اپنایا اور اپنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بھی سادگی اختیار کرنے کی تعلیم دی۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دُعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۴۰ سے متن ''سادگی کے فوائد و ثمرات'' کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ریاست کی سربراہی عطا کی تھی مگر ایک لمحے کے لیے بھی آپ خاتم النبیین ﷺ نے شاہی طرزِ زندگی کو اختیار نہیں کیا۔
- تختہ تحریر پر سادگی کے فوائد اور ثمرات لکھیں۔
  - سادگی سے اختیار کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ محبت کرتے ہیں۔

○ سادگی اختیار کرنے سے زندگی میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔
○ سادگی اپنانے سے مالی پریشانیوں کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔
○ سادگی سے انسان کو سکونِ قلب حاصل ہوتا ہے۔

- طلبہ کو تمام نکات کی بلند خوانی کروائیں اور ان کی آسان الفاظ میں مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں۔
- طلبہ کو تاکید کریں کہ ہمیں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے سادگی کو اپنانا چاہیے۔ اچھے معاشرے کی تشکیل میں سادگی کا کردار بہت اہم ہے۔ سادگی اختیار کرنے سے ہم نہ صرف اللہ تعالیٰ کے اچھے اور شکر گزار بندے بنیں گے بلکہ دنیا اور آخرت بھی سنور جائے گی۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
محتاج	مُح۔تاج	ضرورت مند۔ حاجت مند
عاجزی	عاجِ۔زِی	عجز۔ انکسار
انکساری	اِن۔کِ۔ساری	عاجزی۔ خاک سازی

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو (ا) کے سوال (۳) اور (۴) کا جواب طلبہ سے سنیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کی گھر میں دُہرائی کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

سادگی کے فوائد اور نمود و نمائش کے نقصانات پر مکالمہ تیار کروائیں۔